قدم قدم آباد

محمد اقبال نجمی

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قدم قدم آباد

پاکستان رائٹرز گلڈ سے انعام یافتہ

ملی نظمیں، گیت

محمد اقبال نجمی

فروغِ ادب اکادمی

FAA

لاہور۔ گوجرانوالہ۔ اسلام آباد

Marfat.com

111161

خوبصورت، معیاری
اور
دیدہ زیب کتابوں کا واحد مرکز

FAA

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ھیں

اشاعت اوّل ---------------------- 1984ء

اشاعت دوئم ---------------------- 1987ء

اشاعت سوئم ---------------------- 2002ء

تعداد ---------------------- 1000ء

ٹائیٹل وکمپوزنگ ---------------------- نجمی گرافک

قیمت ---------------------- [redacted] روپے

اھتمام

فروغِ ادب اکادمی، 88۔بی سیٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

فون : 0431-251603

Marfat.com

انتساب

ہِ ارضی اسلامی جمہوریہ پاکستان
حاصل کرنے والوں کے نام

Marfat.com

ترے وجود سے ہم نے تو اتنا پیار کیا
رہِ وفا کے. سبھی کُشتگاں سے عشق کیا

Marfat.com

تعارف مصنّف

نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ محمد اقبال حسین

قلمی نام۔۔۔۔۔۔۔۔۔ محمد اقبال نجمی

تاریخ پیدائش۔۔۔۔۔۔ ۴ جنوری ۱۹۵۳ء

جائے پیدائش۔۔۔۔۔۔ مدّر چک۔ پتوکی

تعلیم۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایم۔اے

مسکن۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۸۸۔بی سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ

فون۔ ۲۵۱۶۰۳

اعزازات

پاکستان رائٹرز گلڈ سے انعام (قدم قدم آباد پر) ۱۹۸۴ء

مسعود کھدر پوش ٹرسٹ سے انعام (ایہہ نئیں میرا پاکستان پر) ۱۹۹۰ء

جنگ پبلشرز اور ہمدرد کتب خانہ کی جانب سے ایوارڈ (سک دی ڈالی پر) ۱۹۹۴ء

وزارت مذہبی امور اسلام آباد سے قومی سیرت نعت ایوارڈ (مہکاں ونڈدے بول پر) ۱۹۹۶ء

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سے اوّل انعام (اجازت پر) ۱۹۹۹ء

Marfat.com

مصروفیات

ڈائریکٹر۔ فروغِ ادب اکادمی گوجرانوالہ

چیئرمین ۔ ایوان حمد ونعت گوجرانوالہ

سرپرست۔ گوجرانوالہ رائٹرز کلب

سرپرست۔ وارث پریت پروار

سیکرٹری۔ گوجرانوالہ رائٹرز ویلفیئر سوسائٹی

سیکرٹری۔ بزمِ علم وفن پاکستان گوجرانوالہ ریجن

ممبر مجلس عاملہ۔ پاکستان رائٹرز گلڈ (صوبہ پنجاب)

ممبر مجلسِ عاملہ۔ مرکزی بزمِ اقبال گوجرانوالہ

☆☆☆

صحافتی مصروفیات

مدیر اعلیٰ ——— مفیض

چیف ایڈیٹر ——— دلچسپ

چیف ایڈیٹر ——— جامِ صحت

انچارج شعبہ ادب ——— سرپرائز

Marfat.com

مطبوعات

عمروں وڈے دکھ / پنجابی غزلیات (۱۹۹۳ء)	ہم کلیاں ہم تارے / بچوں کی نظمیں (۱۹۸۴ء)
قدم قدم آباد / ملی نظمیں (۱۹۸۴ء) (۲۰۰۲ء)	سیرت حضور ﷺ دی / سیرت (۱۹۸۵ء)
تتلی بچہ پھول / بچوں کی نظمیں (۱۹۸۵ء)	ٹم ٹم تارے / بچوں کی نظمیں (۱۹۸۵ء)
سارے دیئے جلادو / بچوں کی نظمیں (۱۹۸۶ء)	دھرتی میرا مان / قومی نظمیں (۱۹۸۶ء)
سوچ کے زاویے / ہائیکو (۱۹۸۴ء)	پھول اور بارود / (ترتیب) (۱۹۸۷ء) افغانستان کے پس منظر میں نظمیں
آپ ﷺ کی باتیں / نعتیں (۱۹۸۸ء)	کھڑ دے پھل / بچوں کی نظمیں (۱۹۸۸ء)
سچے موتی / بچوں کی نظمیں (۱۹۸۸ء)	تن وستی وچ درد بلاواں / (۱۹۸۹ء)
ایہہ نئیں میرا پاکستان / (۱۹۸۹ء)	سک دی ڈالی (۱۹۸۹ء)
نعتیہ ہائیکو (۱۹۹۰ء)	گوجرانوالہ کے اہل قلم / ڈائریکٹری (۱۹۹۱ء)
آزادی کا سفر / کشمیر کے حوالے سے (ترتیب) (۱۹۹۱ء)	شکرانہ / قطعات (۱۹۹۳ء)
مہکاں ونڈ دے بول / پنجابی ہائیکو (۱۹۹۴ء)	محاوراتی غزلاں / غزلیات (۱۹۹۵ء)
پاکستانی آزاد غزل (ترتیب) (۱۹۹۶ء)	اپنا اپنا فرض نبھائیے / نظم (۱۹۹۷ء)
سدا بہار / نظمیں (۱۹۹۸ء)	اجازت / غزل و نظم (۱۹۹۹ء)
دل نہیں مانتا / غزل و نظم (۲۰۰۱ء)	حمد چراغ دلاں دا چانن / حمد (۲۰۰۲)

زیرِ طبع کتب

پھول کھلتے ہوئے / غزلیات	خیراتِ مدحت / نعت
لاٹ عشق دی / نعت	مہندی لائی تیرے ناں دی / بولیاں

Marfat.com

فہرست

- دیباچہ 11
- دیس یہ پیارا آنکھ کا تارا ہر غم سے آزاد رہے 27
- چمکے پاکستان 29
- اپنی دھرتی اپنا سورج اپنا ہی قانون چلے 31
- شمع ایمان ہر سو جلائیں گے ہم 33
- وقار اپنے دیس کا جہاں میں ہم بڑھائیں گے 35
- ہم وطن 37
- اے وطن میرے وطن، پیارے وطن 39
- دیکھ رہے تھے برسوں سے ہم خوابوں کو تعبیر ملی 41
- اوج پر لہرایا ہے اپنا علم 43
- پاک سرزمین 45
- جانِ آزادی ہے یہ حسنِ دمن 47
- پھولوں کی ہے بستی اپنی اس پر جان لٹائیں گے 49
- پاکستان 51
- بدلے حالات ہر شخص کہنے لگا 53
- مرے وطن 54
- تو جئے گا تو ایسے جئے گا 56
- جہاں سے عداوت مٹاتے ہوئے 58
- اے وطن تو نشان میری پہچان کا 60
- اے وطن 62
- ہمیں اپنی جب خود ہی پہچان ہو گی 64
- مثالِ شمعٔ زندگی جمالِ علم و آگہی 66
- ترقی کی رفتار تم تیز کر دو 68

Marfat.com

کیپٹن راجہ محمد سرور شہید (نشانِ حیدر)	70
میجر چوہدری طفیل محمد شہید (نشانِ حیدر)	72
میجر راجہ عزیز بھٹی شہید (نشانِ حیدر)	74
پائلٹ آفیسر راشد منہاس شہید (نشانِ حیدر)	76
میجر محمد اکرم شہید (نشانِ حیدر)	78
میجر شبیر شریف شہید (نشانِ حیدر)	80
سوار محمد حسین شہید (نشانِ حیدر)	82
محمد محفوظ شہید (نشانِ حیدر)	84
اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام	86
ناز تم پر ہے، ہم کو جیالو	89
اے وطن، اے وطن	91
مری نظر کا نور تو	93
قدم قدم ہے چاندنی روش روش بہار ہے	95
مولانا محمد علی جوہر	97
نذرانۂ عقیدت بحضور علامہ اقبالؒ	99
نذرانۂ عقیدت بحضور حضرت قائدِ اعظمؒ	101
پرچم	103
گیت	105
گیت	107
نغمۂ وطن	109
نغمۂ وطن	111
گیت	113
منشور	115
انقلاب	117
دعا	119

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ مصنّف

آزادی ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ اس کی حقیقی قدر و قیمت کو پہچاننا اور اس کی بقا کی خاطر مصروفِ کار رہنا اس نعمت کا شکر ادا کرنا ہے۔ لائقِ صد تحسین ہیں وہ محبانِ وطن جو آزادی کو انعامِ خداوندی سمجھتے ہیں اور وطنِ عزیز کی محبت کو حاصل زندگی قرار دیتے ہیں۔ آزادی کے پھریرے لہراتا ہوا پاکستان اپنے دانشوروں، ادیبوں، شاعروں اور دیگر اصحابِ دانش سے جس خراجِ محبت کا تقاضا کرتا ہے ''قدم قدم آباد'' اسی تقاضے سے عہدہ برآ ہونے کی حقیری سی کوشش ہے۔ وطن دوستی کے نام پر یہ خوشبوئے عقیدت بھی ہے اور وطن دوستوں کے لئے یہ ایک پیغامِ عمل بھی ہے۔

میں خدائے بزرگ و برتر کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے میرے قلم کو یہ طاقت دی کہ میں خدمتِ وطن جیسا فریضہ ادا کرسکوں۔ اِس کتاب کو آپ تک پہنچا کر میں اپنے قلب میں طمانیت سی محسوس کرتا ہوں وہی طمانیت جو انسان خلوص دل سے کوئی کام سرانجام دینے کے بعد محسوس کرتا ہے۔

''قدم قدم آباد'' کی آمد پر جن دوستوں نے مسرت کا اظہار فرمایا میں اُن تمام دوستوں کا شکر گزار ہوں۔ آخر میں شاعر مشرق حضرت علامہ اقبال کی ہمنوائی میں دعا گو ہوں۔

ضمیرِ لالہ میں روشن چراغ آرزو کر دے
چمن کے ذرے ذرے کو شہیدِ جُستجو کر دے

محمد اقبال نجمی

Marfat.com

دیباچہ

ی بھی قوم کی عظمت، ایمانی رفعت اور نظریاتی سطوت کے پسِ پردہ جو عوامل کار فرما ہوتے ہیں ان میں عساکر کی جاں نثاری، عوام کی غیر متزلزل حب الوطنی، اسلاف کی ولولہ خیز داستانیں اور جغرافیائی سرحدوں کے ساتھ ساتھ نظریاتی سرحدوں کی پاسداری کا عزمِ محکم خاصی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان عوامل کے پہلو ایک اور لافانی جذبہ بھی فکر ونظر کے ایوان میں جگمگاتا فکری و عملی صلاحیتوں کو جلا بخشتا اور ایمان ویقین کی وسعتوں میں زندگی بخش کرنیں بکھیرتا محسوس ہوتا ہے۔ اِس سے ہماری مراد وہ قومی شاعری ہے جو غیور اقوام کی غیرت وحمیت کی پاسدار اور اُن کی عظمت وجلالت کی راز دار ہوتی ہے۔ یہ وہ شانِ ہمایونی ہے جس سے نظریات کو پختگی، جذبات کو روحانی آسودگی اور قوائے ذہنی کو عملِ پیہم کی دولت میسر آتی ہے۔

قومی شاعری دراصل ایک ایسا ولولۂ جلال انگیز ہے جو مردہ دلوں کو زندگی کی توانائی اور بے ضمیروں کو حُب الوطنی کی رعنائی بخشتا ہے۔ یہ وہ جذبہ سرمست ہے جو جوانانِ ملت سے ایمانی غیرت وحمیت کا خراج لیتا ہوا طبلِ جنگ کی تھاپ پر مردانہ وار آگے بڑھنے والوں سے انکے زندگی بخش لہو کا تقاضہ کرتا ہے۔ یہ ایک ایسا نغمۂ جاں فزا

Marfat.com

ہے جو محسوسات کو مٹی سے پیار کرنا اور عظمتِ ملی کی خاطر ہدیہ جاں، نثار کرنا سکھاتا ہے۔قومی شاعری فکر و یقین کی رفعتوں کو نقد وفن کی میزان پر تولتی، وطن کی فضاؤں میں نظریاتی سربلندی کا رس گھولتی اور صحرائے ادب میں علم و حکمت کے جواہر پارے رولتی ہوئی زندگی کو درخشندگی کے آداب سے آشنا کرتی ہے۔

مختلف صورتوں اور حالات میں قومی شاعری کی تاثیر مختلف اور تعبیر جدا ہوتی ہے۔ بزمِ شعر و سخن سجانے والوں کے لئے قومی شاعری ایک ایسا شہپارہ فن ہے جو نورِ یقین سے محروم دِلوں میں چراغ عمل روشن کرتا ہے۔رہ نوردانِ جادۂ شوق کے لئے یہ حدی خوان کی لے کی مانند ہے جو صحرا کی وسعتوں میں ہوا کے دوش پر رقص کرتی ہوئی مسافروں کے لئے پیامِ شوق بن کر قافلے کی منزل آشنائی کے اسباب مہیا کرتی ہے اور پھر میدانِ جنگ میں یہی قومی شاعری رزم گاہِ عمل کا سب سے روشن کردار بن کر جاں نثارانِ وطن کو اسلاف کی لہو رنگ داستانیں سنا کر انہیں دیس کی حرمت پر کٹ مرنے کا جذبہ عطا کرتی ہے، مصلحت کے اسیروں کا لہو گرماتی اور شہداء کے مقدس خون کی سُرخی سے اپنی ابدیت کے سامان پیدا کرتی ہے۔

چونکہ قومی شاعری کسی بھی قوم کے نظریات اعتقادات اور روایات کی ترجمان ہوتی ہے اس لئے تمام اقوام نے اسے سرمایۂ افتخار تصور کیا ہے۔ ہر دور میں مختلف اقوام اور ممالک کے شعراء نے اپنے ملک اور قوم کی عظمت و برتری کے گیت سنائے ہیں۔اِن شعراء کی یہ فکری و شعری تخلیقات ان کے لئے نشانِ اعزاز ہی نہیں بلکہ ان اقوام کے تمدن کے ماتھے کا جھومر، ان کی روایات کا افتخار اور ان کی تاریخ کا روشن باب ہیں۔

قومی شاعری کے ضمن میں تاریخ ادب پر ایک نظر دوڑاتے ہیں تو بعثتِ اسلام

Marfat.com

سے پیشتر کی عربی شاعری سامنے آتی ہے۔ عربوں کو اپنے حسب ونسب اور قبائلی ولسانی برتری کا احساس غرور کی آخری حدوں تک تھا۔ خود کو فصیح اللسان سمجھتے ہوئے عرب کہلاتے اور بقیہ عالم کو عجم کہتے تھے۔ اِسلام سے قبل عربوں کی قومی شاعری اپنے لسانی وقومی افتخار سے اِس حد تک عبارت تھی کہ وہ اپنی خاندانی برتری، جغرافیائی تعصب اور حسب ونسب کے تفاخر کے اظہار کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے تھے، مختلف میلوں اور تہواروں کو شاعری کی آزمائش گاہ سمجھا جاتا تھا۔ جہاں قبائلی غرور کی بھینٹ چڑھنے والے عرب نوجوانوں کے لئے رزمگاہیں سجائی جاتیں۔ وہاں جملہ قبائل کے شاعر بھی ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کے لئے تمام شعری توانائیاں صرف کر دیتے۔ عرب کے نامور قومی شعراء میں اِمرؤ القیس ،طرماح، لبید، جریر، حسّان بن ثابت، زہیر بن ابی سلمٰی ،کعب بن زہیر ،جریر، فرزوق، ابونواس، بشار بن برد اور شوقی خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔

حضور نبی کریم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کی تشریف آوری نے جہاں تاریخ انسانیت کا دھارا بدل کر رکھ دیا وہاں شاعری کو بھی با مقصد زندگی عطا کی ،اسلام نے گمراہ کُن شاعری کی مذمت کرتے ہوئے ایسے شعراء کی حوصلہ افزائی کی جو اِسلامی تعلیمات کو روشناس کرانے اور اخلاقی اصولوں کو فروغ دینے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔ جنابِ رسالتمآب ﷺ کے حکم کی تعمیل میں مسلمان عرب شعراء قبائلی تعصّبات کی آلائشوں سے ماورئی ہوکر اسلامی تفاخر اور ایمانی برتری کے اظہار کے لئے میدانِ عمل میں آگئے۔ آپ ﷺ کی موجودگی میں حضرت کعب ؓ بن زہیر اور حضرت حسّان بن ثابت نے ایسی قومی منظومات پیش کیں جن سے غیر مسلم شاعروں کے الزامات کی تردید کے

Marfat.com

علاوہ اسلام کی حقانیت اور ملتِ اسلامیہ کی سر بلندی کا احساس ہوتا تھا۔ آپؐ نے یہ اشعار سن کر نہ صرف پسند فرمائے بلکہ ان شعراء کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اُن کے لئے دُعا بھی فرمائی۔ قومی شاعری کس طرح دلوں کو گرماتی ہے۔ اِس حقیقت کے ادراک کے لئے غزوہ حنین کا تصور کیجئے۔ جب کفار کی غیر متوقع یلغار کی تاب نہ لا کر مسلمان سپاہ راہِ فرار اختیار کرنے لگی تو حضور سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اعداء کے مقابلے میں ایمان ویقین کی ناقابلِ تسخیر چٹان بن کر ارشاد فرما رہے ہیں۔

اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبُ

اَنَا ابنُ عَبدُالمُطَّلِب

آپؐ کا یہ آوازہء حق غیرت ایمانی کا باعث بن گیا اور مسلمانوں کے اکھڑتے ہوئے قدم پھر سے جم گئے۔ بعثتِ اسلام کے بعد کی عربوں کی قومی شاعری بلاشبہ اِسلام کی عظمت وسر بلندی کے ساتھ ساتھ خطۂ عرب کی بزرگی وفضیلت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

ایرانی شعراء قومی شاعری کے ضمن میں نہایت بلند مقام کے حامل ہیں۔ ایرانی شاعروں کے طویل قصائد میں قومی شاعری کی جھلکیاں ملتی ہیں۔ اِن شعراء نے بطورِ خاص بھی ملک اِیران، ایرانی عوام اور رسوم وروایات کی سر بلندی کے اِظہار کے لئے بے شمار منظومات کہی ہیں۔ فارسی شاعری ایران کی قومی روایات اور تہذیب وثقافت کا بہت بڑا حصہ اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ فردوسی کا شاہنامہ ایران تو بالخصوص ایران کی ہزاروں سالوں پر محیط مختلف ادوار کی تاریخ کے نشیب وفراز کو غیر معمولی فکری ولسانی تب وتاب، تاریخی جگمگاہٹ اور واقعاتی چکاچوند بخشے ہوئے ہے۔ فردوسی کے

Marfat.com

علاوہ ایرج مرزا، عارف قزدینی، پروین اعتصامی اور ملک الشعراء بہار جیسے کتنے ہی یگانہ روزگار شاعروں نے فارسی ادب کو قومی شاعری کی سربلندیوں سے آشنا کیا ہے۔

برصغیر پاک و ہند کے شعراء نے جہاں مختلف اصنافِ ادب میں اپنی فکری وفنی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کیا ہے وہاں انہوں نے قومی شاعری کے ضمن میں بھی کسی بخل سے کام نہیں لیا۔ عین اس وقت جب اُردو شاعری فارسی شاعری کی ایرانی اصطلاحات وروایات کے پس منظر سے ہٹ کر کچھ دیکھنے کے لئے تیار نہیں تھی اور گُل وبلبل، ہجر و وصال کے پامال مضامین سے سرِ موانحراف پر آمادہ تھی۔ قومی شاعری کو روشناس کرانے کے لئے حالات کے افق سے ایک بلند اور علمی توانائی سے بھرپور آواز اُبھری۔ یہ آواز خواجہ الطاف حسین حالی کے افق سے ایک بلند اور علمی توانائی سے بھرپور آواز اُبھری۔ یہ آواز خواجہ الطاف حسین حالی کی تھی جو مدوجزرِ اسلام کے روپ میں برصغیر کے مسلمانوں کو پورے خلوص اور دردمندی کے ساتھ عظمتِ اسلاف سے آشنا کراتے ہوئے انہیں قومی جدوجہد پر اُبھار رہے تھے۔ ان کے ساتھ محمد اسماعیل میرٹھی اور محمد حسین آزاد کی منظومات بھی قومی شاعری کی روایات کو آگے بڑھانے کا باعث ثابت ہوئیں۔

اس دور میں برصغیر کے مسلمان عظمتِ ایمان سے منہ موڑ کے اپنی تقدیر کو سفید نام آقاؤں سے وابستہ کر رہے تھے۔ غلامی کی شبِ تاریوں مسلط ہوئی کہ جسموں کے ساتھ ضمیر بھی اُونگھنے لگے۔ اقوامِ عالم کو آزادی وخودداری کا درس دینے والے غلامی کے حصار میں مقید ہو کر اسے نوشتۂ تقدیر سمجھ بیٹھے۔ ایسے عالم میں حکیم الامت علامہ محمد اقبال سپہر شاعر پر آفتابِ تازہ کی صورت نمودار ہوئے۔ انہوں نے قومی شاعری کو

Marfat.com

آفاقی اسلوب بخشتے ہوئے اسے لاہور سے تا خاکِ بخارا و سمر قند ملتِ اِسلامیہ
دلوں کی دھڑکن بنا دیا۔ اقبال کے عطا کردہ ولولہ تازہ نے عزم و حوصلہ علم و عمل
فکر و فن کے کتنے ہی چراغ روشن کر دیئے۔ اِسی دوران میں قومی شاعری کی فضا
میں ظفر علی خان اپنی شعلہ نوائی اور ملی غیرت و حمیت کی تابانیوں کو اپنے دامن میں
ہوئے نجمِ تاباں کی صورت جگمگاتے رہے۔ اقبال و ظفر علی خاں کے علاوہ شبلی نعمانی
اکبر الہٰ آبادی سمیت کتنے ہی مسلم شعراء تھے جو اپنی تمام شعری صلاحیتوں کو برو۔
لاتے ہوئے قومی احسانات کے ترجمان بن گئے۔ یہ انہی شخصیات کی بخشی ہوئی
تھی جس کے طفیل غلامی کی تاریکیاں چھٹتی گئیں اور آزادی کے اُجالے ظلمت
ماحول کو ہی نہیں بلکہ قلوب و اذہان کو بھی منور کرنے لگے۔

قومی شاعری عظمتِ اسلاف کی ترجمان اور قومی رجحانات کی پاسدار ہو
ہے ابوالاثر حفیظ جالندھری کا ''شاہنامہ اسلام'' ایک طویل مثنوی کی صورت میں قومی
شاعری کا جگمگاتا ہوا ایک ایسا شاہپارہ ہے جس نے صرف اپنے عہد ہی کو نہیں بلکہ
آنے والے ادوار کو بھی اِس حد تک متاثر کیا کہ قومی شاعری کو بطورِ خاص فکر و فن کا
اعزاز سمجھا جانے لگا۔ ماہر القادری، رئیس امروہوی، احسان دانش، مشیر کاظمی، منظور
حسین منظور، خواجہ دل محمد، شورش کاشمیری سمیت کتنے ہی سربلند نام ہیں جو قومی شاعری
کے تابندہ حال اور درخشندہ مستقبل کی ضمانت بن گئے۔

قومی شاعری جہاں بزمِ شعر و سخن کے وقار کا باعث بنتی ہے اور محبانِ ملک
و ملّت اس سے زندگی کی توانائی کشید کرتے اور نظریاتی وابستگی کے انداز سیکھتے ہیں
وہاں اس کی حقیقی عظمت اور پذیرائی اس وقت دیکھنے میں آتی ہے جب قوم تلواروں کی

Marfat.com

چھاؤں میں نمازِ عشق کی ادائیگی کے لئے رزم گاہِ خیر وشر میں آگے بڑھتی ہے ستمبر ۱۹۶۵ء کی پاک بھارت جنگ میں ملتِ پاکستانیہ نے سید پگھلائی ہوئی دیوار بن کر باطل کے عزائم کو جس طرح خاک میں ملا دیا وہ ہماری تاریخ کا زرنگار باب ہے۔ اِس جنگ کی ولولہ خیز دساعتیں وطنِ عزیز کے کروڑوں فرزندانِ توحید کے جذبہ غیرت وحمیت کی مظہر بن گئیں۔ شاعرانِ قوم نے کاروانِ ملت کی حدی خوانی کا فریضہ انجام دیتے ہوئے اور عوام کے بے مثال جذبہ حُب الوطنی کو زندہ و پائندہ رکھنے کے لئے بے شمار ایسے قومی نغمات تخلیق کئے جن کی صداقت بازگشت اب بھی دلوں کو ولولہ تازہ سے ہمکنار کر دیتی ہے۔ دسمبر ۱۹۷۱ء کا معرکہ حق و باطل ایک بار پھر شعرائے کرام کی فکری فنی صلاحیتوں کے اظہار اور ان کی مادرِ وطن سے غیر متزل وفاداری کے اظہار کا باعث بن گیا۔ ان معرکہ خیز ساعتوں میں قومی رزمیہ شاعری کے ذریعہ دلوں کو سوزِ یقین سے بہرہ ور کرنے والے بیسیوں شعراء کے نام ہیں۔ جو ماضی کی ایمان افروز یادوں کے البم میں چمک چمک کر اپنی سرفرازی کا احساس دلا رہے ہیں۔

قومی شاعری کی ایک خوبصورت کاوش ''قدم قدم آباد'' ہے نوجوان شاعر محمد اقبال نجمی کی فکری وفنی صلاحیتوں کا عمدہ نمونہ ہے۔ محمد اقبال نجمی کی یہ شعری تصنیف قومی نظموں اور ترانوں پر مشتمل ہے۔ اِس میں انہوں نے وطن کی محبت کے نغمات گائے ہیں۔ خاکِ وطن کے ذرّوں کو لعل و جواہر سمجھتے ہوئے احساسات کے دامن یہ سجا کر بصد ناز احبابِ فکر کے سامنے پیش کیا ہے۔ گلستانِ وطن کے مہکبار لالہ وگل کی خوشبو سے مشامِ عقیدت کو مہکایا ہے۔ دیس کے کہکشاں صفت زراتِ ریگزار کو مژگانِ خلوص پہ سجائے ہوئے ان کی [illegible] سے نہ صرف فکر و ادراک کی وسعتوں کو ضیاء بخشی

Marfat.com

ہے بلکہ قرطاسِ ادب کے حروفِ زرنگار کو بھی منور کر کے اصحابِ علم وادب کی روحانی شاد کامی کا اہتمام کیا ہے۔ اِس میں وطنِ عزیز سے محبت وعقیدت کے نغمات بھی ہیں اور تہذیبی وروایاتی تقدس سے جلوہ باز جذبات بھی، رفعتِ تخیل کے سہارے ایک ایسا زندگی بخش پیغام عمل ہے جو دلوں کو سوز یقین سے آشنا کرتا، کم کوشوں کو حُب الوطنی کے آداب سکھاتا اور رہ نوردان کوچہ شوق کو منزل آشنائی کا شعور بخشتا ہے۔ اپنے دیس کی عظمت وخوشحالی کے لئے دعاؤں کی مہک لٹاتے ہوئے محمد اقبال نجمی یوں نغمہ بار ہیں۔

گُل پوشی ہو ایسی دھرتی رنگوں میں ڈھل جائے
آزادی کا سبز پھریرا اُونچا اب لہرائے
پیار بہاریں ہر دم دیکھے یونہی یہ آباد رہے
امن کا سورج ہر دم چمکے جنت یہ کہلائے
دیس یہ پیارا آنکھ کا تارا ہر غم سے آزاد رہے
قدم قدم آباد رہے

شہدائے قوم کی ولولہ انگیز یادیں تاریخِ اسلام کا روشن باب ہیں جس کا ایک ایک لفظ حیاتِ ابدی کا نشان بن کر زندگی کو تابندگی سے ہمکنار کرتا ہے۔ ان شہداء کے مقدس لہو کا ایک ایک قطرہ ملتِ پاکستان کے درخشندہ مستقبل کا ضامن بن کر نورِ ایمانی سے بے بہرہ دلوں کو شعاعِ نور بخش رہا ہے۔ وطن پر جب بھی کٹھن وقت آیا اس کے جیالے صف شکن سیسہ پگھلائی ہوئی دیوار بن کر دشمن کے مقابلہ میں ڈٹ گئے۔ تقسیم برصغیر کو اپنے لہو سے گلرنگ کرنے والے شہدائے آزادی کے علاوہ پاک بھارت

Marfat.com

معرکوں کے شہداء نے ملک وملت کی عظمت وسربلندی کے لئے جان وتن کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے شہادت کی شاہراہ پر والہانہ انداز سے یوں پیش قدمی کی کہ آسماں کی رفعتیں ان کے قدموں کی بلائیں لینے لگیں۔ محمد اقبال نجمی نے شہدائے قوم کو جذباتِ خلوص پیش کرنے کے لیے بطور خاص ایسے نامور شہداء کا انتخاب کیا ہے جنہیں خراجِ عقیدت کے طور پر ''نشانِ حیدر'' کا قومی اعزاز عطا ہوا تھا۔ محمد اقبال نجمی راجہ عزیز بھٹی شہید کو یوں سپاسِ عقیدت پیش کرتے ہیں۔

گونجی جو سرحدوں پہ بہرِ فروغِ ایماں
مُسلم کی وہ اذاں ہے میجر عزیز بھٹی
رفعت فلک کی تیرے قدموں کو چومتی ہے
ملت ہے جسم، جاں ہے میجر عزیز بھٹی
بخشا جو تو نے ہم کو اپنی شجاعتوں سے
جذبہ وہی جواں ہے میجر عزیز بھٹی

اِسی نوعیت کے جذباتِ عقیدت محمد اقبال نجمی کی ان منظومات میں بھی دکھائی دیتے ہیں جوانہوں نے نشانِ حیدر کا اعزاز پانے والے دوسرے رفیع المرتبت شہدائے وطن کی خدماتِ جلیلہ کے احترام میں رقم کی ہیں شہدائے قوم کو سپاسِ عقیدت پیش کر کے دراصل شاعر اپنے اندر حب الوطنی کی وہ شمع ضوفگن کرتا ہے جو نہ صرف اس کے قلب ونظر کو روشنی بخشتی ہے بلکہ اس کی فکر افروز کرنیں قارئین کی وسعتِ ادراک کو بھی منور کرتی ہیں۔ ''شہید وطن'' کو اپنے ادب واحترام کا ہدیہ نذر کرتے ہوئے محمد

Marfat.com

اقبال نجمی کا اندازِ فکر دیکھیے۔

اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

تُو نے بخشا ہے ہم کو نیا بانکپن
تجھ پہ رحمت خدا کی ہو سایہ فگن
زینتِ فکر و فن تجھ پہ لاکھوں سلام
اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

تجھ سے لرزاں ہے تیرا عدو آج بھی
سرخُرو کل بھی تو سرخرو آج بھی
اے بہارِ چمن ! تجھ پہ لاکھوں سلام
اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

تُو نے بخشیں ہمیں عزم کی رفعتیں
کارنامے ترے فکر کی طلعتیں !
شوکتِ انجمن تجھ پہ لاکھوں سلام
اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

وطن کی محبت ایمان کا حصہ ہے۔ ایمان کے تقاضوں سے کج فہم نہ تو دین ومذہب کے لئے باعثِ توقیر ہوتے ہیں اور نہ ہی خدمتِ ملک وملت کا مقدس فریضہ انجام دے سکتے ہیں۔ ایک محبِ وطن جب جگمگاتے ہوئے شعور کی روشنی میں اپنے وطن کی مہکبار وادیوں، زندگی بخش کوہ ودمن، عنبرفشاں سرووسمن، مظاہر فطرت سے آباد کوہساروں، ترنم ریز آبشاروں اور جمالِ مشیت کے دلکش نظاروں پر ایک نظر ڈالتا ہے تو آزادی کے انعامات سے لطف اندوز ہوتے ہوئے اس کا ایمان تشکر وامتنان کی رفعتوں کو چھونے لگتا ہے۔ ایمان کی رفعتوں سے اُبھرنے والی اسی حُبّ الوطنی کی جھلک محمد اقبال نجمی کے کلام میں ملاحظہ کیجئے۔

تو نشاں اے وطن میری پہچان کا
تیری خدمت تو حصہ ہے ایمان کا

اک دیا ہوں جلوں گا میں تیرے لئے
وہ دیا جس سے روشن ہوں لاکھوں دیئے
تجھ سے مجھ کو ملا نور عرفان کا
تو نشاں اے وطن میری پہچان کا

تیرے کوہ و دمن تیری ہر انجمن

Marfat.com

یہ سجی وادیاں پھول جیسے بدن
سب یہ سایہ کروں گا میں قرآن کا
تو نشاں اے وطن میری پہچان کا

ایک اور قومی نغمے میں اقبال نجمی کی جولانیٔ فکر کا انداز دیکھئے ملاحظہ ہو۔

مثالِ شمع زندگی، جمالِ علم و آگہی
مرا وطن، مرا وطن
سجی ہوئی ہے انجمن مہک رہا ہے اب چمن
دلوں میں جگمگا رہی ہے زندگی کی اب لگن
چہار سُو ہزار سُو چٹک رہی ہے چاندنی
مثالِ شمع زندگی، جمالِ علم و آگہی
مرا وطن، مرا وطن
رواں ہوا ہے قافلہ بدل گئی ہے رُخ ہوا
قریب تر ہیں منزلیں یہ آ رہی ہے اب صدا
ہر اک جوان صف شکن ہر ایک شخص محنتی
مثالِ شمع زندگی، جمالِ علم و آگہی
مرا وطن، مرا وطن

محمد اقبال نجمی کی یہ قومی منظومات شوکتِ فکر کا اظہار بھی ہیں اور عملِ پیہم کا

11161

Marfat.com

پیغام بھی۔ انہوں نے اپنی منظومات کے ذریعے ہمیں ہمارے نظریاتی تشخص کی پہچان بھی کرائی ہے اور وطنِ عزیز کی خاطر اپنی تمام ذہنی و فکری صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا احساس بھی بخشا ہے۔ ہر فردِ ملت کے روشن مقدر کا تابندہ ستار اور شہری اپنے آزاد ملک کے خوش حال مستقبل کی زندہ گواہی ہے۔ اِسی لئے ''قدم قدم آباد'' کا شاعر تمام محبانِ قوم و وطن سے غیر متزلزل نظریاتی وابستگی، روحانی تعلقِ خاطر، قلبی ارادت مندی اور عملی خدمت گزاری کا تقاضہ کرتا ہے۔ وہ پیغام دے رہا ہے۔

تو جیئے گا تو ایسے جیئے گا

عظمتوں کا تُو مینار بن کے
عزمِ پیہم کا شہکار بن کے
اس وطن کا پرستار بن کے

تُو جیئے گا تو ایسے جیئے گا

دشمنوں سے نہ جو خوف کھائے
اپنی بگڑی جو خود ہی بنائے
موت سے اپنی آنکھیں لڑائے

تو جیئے گا تو ایسے جیئے گا

مختلف شعراء کی قومی اور رجزیہ منظومات کے انتخاب تو بہت شائع ہوئے ہیں۔ مگر عہدِ جدید میں کسی ایک شاعر کے قومی ترانوں کے مجموعہ کی مثال بہت کم ملتی

Marfat.com

ہے۔محمد اقبال نجمی کے قومی ترانوں پر مشتمل ''قدم قدم آباد'' بلاشبہ رزمیہ شاعری میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ مادی ترقی لاکھ برحق سہی مگر جب مادیت کو جزوِ ایمان سمجھ کر شعارِ حیات بنالیا جائے تو روحانی اقدار دم توڑنے لگتی ہیں۔ مطلع یقین پر روحانیت کی آب وتاب ماند پڑ جائے تو مذہبی تفاخر کے ساتھ ساتھ قومی سربلندی اور نظریاتی فکر انگیزی کے جذبات بھی رخصت ہونے لگتے ہیں۔آج کے مادی دور میں روحانی سچائیوں اور نظریاتی صداقتوں سے کٹ کر ہم خود کو خلاؤں میں زندہ رکھنے کی سعیٔ لا حاصل میں مصروف ہیں۔ مادیت سے زندگی کی چکاچوند حاصل کرنے والا دور ہمارے دلوں سے اسلاف کی ولولہ خیز یادوں کی چمک، تاریخ کی بصیرت افروز داستانوں کی مہک اور فرزندانِ توحید کی رزم آرائیوں کی جگمگاہٹ چھین کر ہمارے روشن مستقبل کو پرچھائیوں کی نذر کر رہا ہے۔ اس دورِ پُرآشوب میں محمد اقبال نجمی نے ملک وملت کے ساتھ محبت وعقیدت کا رشتہ استوار رکھتے ہوئے حُبِّ وطن کے عملی تقاضوں سے بے بہرہ افراد کو وطنِ عزیز کی عظمت وسربلندی کے کے نغمات سُنا کر دلوں کو ذوقِ یقین سے آشنا کیا ہے۔

''قدم قدم آباد'' کی صورت میں محمد اقبال نجمی نے جس جذبۂ ایمانی کے ساتھ فکر وعمل کی شمع جلائی ہے۔اس کی روشنی جاں نثارانِ ملک وقوم کو تب وتاب جاودانہ کی صورت میں قوتِ یقین عطا کرے گی۔ مملکتِ خداداد پاکستان کہ جس کی سنہری چھاؤں ہماری غیرت وحمیت کا نشانِ امتیاز اور جس کا سبز اُجالا ہماری شوکت وسطوت کا امین ہے اپنے فرزندوں سے جن فکری وعملی صلاحیتوں اور علمی توانائیوں کا خراج طلب کرتی ہے۔''قدم قدم آباد'' اسی خراجِ عقیدت کا نہایت خوبصورت انداز

Marfat.com

ہے۔محمد اقبال نجمی نے جس ذوق وشوق اور والہانہ انداز سے اپنے جذبات عقیدت و تشکر مادرِ وطن کے حضور نذر کئے ہیں وہ قابلِ ستائش ہے۔ہمیں یقین ہے کہ یہ شعری مجموعہ محبان ملک وملت کے دلوں کو حرارتِ عمل عطا کرنے کا باعث بنے گا اور اصحابِ فکروفن شاعر کے پُرخلوص نظریاتی افتخار سے عبارت جذبۂ حب وطن کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس شعری مجموعہ کو خصوصی پذیرائی کا مستحق قرار دیں گے۔ کیونکہ یہی جذبہ افرادِ ملت کی قوتِ ایمانی کی پہچان اور غیور اقوام کی تاریخِ عزیمت کا عنوان ہے۔

پروفیسر محمد اکرم رضا
گورنمنٹ کالج گوجرانوالہ

Marfat.com

Marfat.com

قدم قدم آباد

دیس یہ پیارا آنکھ کا تارا ، تا بہ ابد آزاد رہے
نگر نگر میں رحمت برسے ، قدم قدم آباد رہے

گل پوشی ہو ایسی دھرتی رنگوں میں ڈھل جائے
پاکستان کا پرچم سب سے اونچا اب لہرائے
امن کا سورج ایسے چمکے جنت یہ کہلائے
پیار بہاریں دیکھے ہر دم ، قائم اور آباد رہے
دیس یہ پیارا آنکھ کا تارا ، تا بہ ابد آزاد رہے

خوشبو کے سب موسم آ کر اپنے رنگ جمائیں
اس کے رہنے والے مل کر پیار کے پھول کھلائیں
اپنے دیس کو سارے اپنی محنت سے چمکائیں
جگمگ جگمگ سب رستے ہوں ہر اک دل اب شاد رہے
دیس یہ پیارا آنکھ کا تارا ، تا بہ ابد آزاد رہے

Marfat.com

محنت کا ہم جادو پھونکیں دور کریں ناداری
گھر اور گلیاں روشن کردیں ، مہکائیں پھلواری
اپنا اپنا کام سنبھالیں ، دور ہو مشکل ساری
ہم دھرتی کے، دھرتی اپنی بات یہ سب کو یاد رہے
دیس یہ پیارا آنکھ کا تارا ، تا بہ ابد آزاد رہے

اس گلشن کی خاطر ہم نے اپنا خون بہایا
لاکھوں جانیں وار کے ہم نے پاکستان بنایا
مولا رکھے اس پر اپنے خاص کرم کا سایا
اس کی عظمت اس کی حرمت سب کو نجمی یاد رہے
دیس یہ پیارا آنکھ کا تارا، تا بہ ابد آزاد رہے

نگر نگر میں رحمت برسے قدم قدم آباد رہے
دیس یہ پیارا آنکھ کا تارا ، تا بہ ابد آزاد رہے

000

Marfat.com

چمکے پاکستان

خوشیوں کا گہوارہ بن کے چمکے پاکستان
ہر اک دیس سے اونچی ہو اب اپنے دیس کی شان

خون پسینہ دے کر اس کو کر دیں ہم گلزار
ہر دم دیکھے سوہنی دھرتی محنت کی مہکار
سونا اگلیں اس کے کھیت اور بھر جائیں کھلیان
ہر اک دیس سے اونچی ہو اب اپنے دیس کی شان

اپنے دیس کو ہر لعنت سے کر دیں اب ہم پاک
مل جل کر چمکائیں اس کی محنت سے ہم خاک
ایک چمن ہے سب کا سانجھا ایک ہی ہے ارمان
ہر اک دیس سے اونچی ہو اب اپنے دیس کی شان

Marfat.com

ایک خدا اور ایک نبیؐ ہے ایک ہی اپنا نام
سارے جگ میں دہرائیں ہم اللہ کا پیغام
ہو جائے گا ہم پر نجمی رحمت کا فیضان
ہر اک دیس سے اونچی ہو اب اپنے دیس کی شان

خوشیوں کا گہوارہ بن کے چمکے پاکستان
ہر اک دیس سے اونچی ہو اب اپنے دیس کی شان

000

Marfat.com

اپنی دھرتی اپنا سورج

اپنی دھرتی اپنا سورج اپنا ہی قانون چلے
اپنی ڈالی اپنی خوشبو اپنا ہی اب خون جلے

پیلی رت کو دیں گے اب ہم سبزہ اپنی محنت سے
سبزے کو پہنائیں گے ہم گہنا اپنی چاہت سے
پیار کی صبح روشن آئے اور یہ غم کی رات ڈھلے
اپنی دھرتی اپنا سورج اپنا ہی قانون چلے

پرچم سب سے پیارا اپنا اس پر چاند اور تارا ہے
روشن روشن دیس ہمارا خوشیوں کا گہوارا ہے
ڈالی ڈالی خوشیاں جھولیں سکھ ہی ہر دم یہاں پلے
اپنی دھرتی اپنا سورج اپنا ہی قانون چلے

Marfat.com

آزادی کی روشن صبح اس دن آئی تھی
جھیل کے کتنے دکھوں کو یہ ساعت ہم نے پائی تھی
آزادی کی عید ملیں ہم لگ جا میرے آج گلے
اپنی دھرتی اپنا سورج اپنا ہی قانون چلے

اپنے کاندھوں پر ہی ہم نے اپنا بوجھ اٹھانا ہے
خود ہی منزل ڈھونڈی ہے اب رستہ آپ بنانا ہے
اپنی محنت سے ہی نجمی آئیں گے دن رات بھلے
اپنی دھرتی اپنا سورج اپنا ہی قانون چلے

اپنی ڈالی اپنی خوشبو اپنا ہی اب خون جلے
اپنی دھرتی اپنا سورج اپنا ہی قانون چلے

000

Marfat.com

شمعِ ایمان ہر سو جلائیں گے ہم

شمعِ ایمان ہر سو جلائیں گے ہم
تو اشارہ تو کر جاں لٹائیں گے ہم

طے کریں گے سبھی مل کے ہم مرحلے
لے کے نکلے ہیں اب ہم نئے حوصلے
تو اشارہ تو کر جاں لٹائیں گے ہم
شمعِ ایمان ہر سو جلائیں گے ہم

گل فشاں گل فشاں میرے پیارے وطن
میرے پیارے وطن اے ہمارے وطن
تیری حرمت پہ سر یہ کٹائیں گے ہم
شمعِ ایمان ہر سو جلائیں گے ہم

Marfat.com

رخ پلٹ دیں گے ہر ایک طوفان کا
سایہ ہم پر رہے یونہی ایمان کا
خوف باطل کا دل سے مٹائیں گے ہم
شمعِ ایمان ہر سو جلائیں گے ہم

تجھ سے ٹوٹے گا کیسے مرا رابطہ
جو ہے تیرا وہی اب مرا راستہ
یہ وطن ضوفشاں اب بنائیں گے ہم
شمعِ ایمان ہر سو جلائیں گے ہم

تیرے بیٹے جو جاں کو فدا کر چکے
تیری الفت کا حق وہ ادا کر چلے
ان شہیدوں کو کیسے بھلائیں گے ہم
شمعِ ایمان ہر سو جلائیں گے ہم

OOO

Marfat.com

وقار اپنے دیس کا

وقار اپنے دیس کا جہاں میں ہم بڑھائیں گے
دلوں میں ہم یقین کے چراغ اب جلائیں گے

ہمارے دل کی دھڑکنیں ترے ہی نام اے وطن
ترے کمالِ حسن کو ملے دوام اے وطن
محبتِ وطن تجھے دلوں میں یوں بسائیں گے
وقار اپنے دیس کا جہاں میں ہم بڑھائیں گے

ترے جمال کے لئے سدا رہیں گے ہم مگن
ترے ہلال کے لئے فدا کریں گے جان و تن
عمل سے اپنے روشنی کے ہم دیے جلائیں گے
وقار اپنے دیس کا جہاں میں ہم بڑھائیں گے

Marfat.com

چمن میں پھول کھل اٹھے ہیں رنگ لائیں محنتیں
کسان کو ملی ہیں اب وہ رفعتیں وہ عظمتیں
مثالِ شمعِ نور ہم جہاں میں جگمگائیں گے
وقار اپنے دیس کا جہاں میں ہم بڑھائیں گے

پکار جب پڑی ہمیں کفن بکف چلے سبھی
پڑا جو رن تو ڈٹ گئے نہ پیچھے دیکھا پھر کبھی
ترے لئے خوشی خوشی یہ جان ہم لٹائیں گے
وقار اپنے دیس کا جہاں ہم بڑھائیں گے

دلوں میں ہم یقین کے چراغ اب جلائیں گے
وقار اپنے دیس کا جہاں میں ہم بڑھائیں گے

000

Marfat.com

ھم وطن

ہو نفرتوں سے دُور تُو
جھکا سرِ غرور تُو

وفا ترا بنے چلن
نثار کر تو جان و تن
مجھے بھی دے شعور تو
ہو نفرتوں سے دُور تو

وقار ہو تری قبا
شجاعتیں گلے لگا
خدا سے مانگ نور تو
ہو نفرتوں سے دُور تو

Marfat.com

یوں عزم زندگی ملے
کہ مردہ دل بھی جی اٹھے
وہ پھونک آج صور تو
ہو نفرتوں سے دُور تو

قدم قدم پہ رہنما
ترا نبی ، ترا خدا
انہی سے لے سرور تو
ہو نفرتوں سے دور تو

گھڑی ہے انقلاب کی
چمک سے اب سراب کی
نہ ڈال یاں فتور تو
ہو نفرتوں سے دُور تو

000

Marfat.com

اے وطن میرے وطن، پیارے وطن

اے وطن میرے وطن ، پیارے وطن
آج دنیا بھر میں تیرا نام ہے

تو ہمارا ہم تری پہچان ہیں
تو ہمارا جسم ہے ہم جان ہیں
تو چراغِ روشنی ہر گام ہے
آج دنیا بھر میں تیرا نام ہے
اے وطن میرے وطن ، پیارے وطن

پربتوں کی چوٹیاں تیرا علم
صفحۂ دل پر تری عظمت رقم
تو خدا کا ہم پہ اک انعام ہے
آج دنیا بھر میں تیرا نام ہے
اے وطن میرے وطن ، پیارے وطن

Marfat.com

سر زمینِ پاک اے دارالاماں
مہرباں تجھ پر رہے یہ آسماں
ہم ترے ہیں یہ ترا اکرام ہے
آج دنیا بھر میں تیرا نام ہے
اے وطن میرے وطن ، پیارے وطن

ہم جیالے باندھ کر سر پر کفن
کٹ مریں گے تیری حرمت پر وطن
سر فروشی اہلِ دل کا کام ہے
آج دنیا بھر میں تیرا نام ہے
اے وطن میرے وطن ، پیارے وطن

000

Marfat.com

خوابوں کو تعبیر ملی

دیکھ رہے تھے برسوں سے ہم خوابوں کو تعبیر ملی
جس نے دور کیا اندھیارا ہم کو وہ تنویر ملی

تجھ پر مرنے کو ہیں زندہ تجھ پر ہم مر جائیں گے
تیرے ساتھ جو وعدہ تھا وہ پورا ہم کر جائیں گے
تیری صورت میں ہی ہم کو عظمت کی تصویر ملی
دیکھ رہے تھے برسوں سے ہم خوابوں کو تعبیر ملی

دیس یہ پاکستان ہمارا خوشیوں سے آباد رہے
امن و رحمت کا گہوارا ہر غم سے آزاد رہے
دل کے مطلع پر جو چمکے ہم کو وہ تنویر ملی
دیکھ رہے تھے برسوں سے ہم خوابوں کو تعبیر ملی

Marfat.com

اونچا سارے جگ میں پاکستان کا ہو اقبال سدا
دیس مرا یہ خوشیاں دیکھے یونہی ماہ و سال سدا
اپنی ہے وہ نجمی اس کو جتنی بھی توقیر ملی
دیکھ رہے تھے برسوں سے ہم خوابوں کو تعبیر ملی

جس نے دور کیا اندھیارا ہم کو وہ تنویر ملی
دیکھ رہے تھے برسوں سے ہم خوابوں کو تعبیر ملی

000

Marfat.com

اوج پر لہرایا ہے اپنا علم

چل رہے ہیں آج سب مل کر بہم
اوج پر لہرایا ہے اپنا علم

مٹ گئی جو رات تھی ہم پر کٹھن
کھل اٹھا ہے سر بسر صحنِ چمن
بڑھ رہا ہے منزلوں کو ہر قدم
اوج پر لہرایا ہے اپنا علم

ہو گیا محنت کشوں کو یہ یقیں
مہرباں ہے اُن پہ اب اپنی زمیں
بڑھ رہا ہے کارواں سوئے حرم
اوج پر لہرایا ہے اپنا علم

Marfat.com

دے چکے ہیں اب دلوں کو ہم جِلا
قافلہ تاریخ کا اب چل پڑا
گر چکے ہیں اب سبھی جھوٹے صنم
اوج پر لہرایا ہے اپنا علم

ساتھ ہے اپنا نبی اپنا خُدا
ہاتھ میں قرآن ہے، لب پر دُعا
ہو رہا ہے خوب ہم پر یہ کرم
اوج پر لہرایا ہے اپنا علم

000

Marfat.com

پاک سرزمین

نوازشوں کی وہ گھڑی
تھی مشکلیں بھی سو پڑی

چلے تھے جب قدم قدم
شکستہ کشتیوں میں ہم
اٹھا کے ہاتھ میں علم

منا کے ہم نے رت جگا
لگا کے خون کی حنا
فضا کو دی نئی ردا

مسافتوں کو طے کیا
ملی دلوں کو پھر جلا
عجب تھا پیاس میں مزا

Marfat.com

صدا اٹھی بڑھے چلو
بڑھے چلو نہ تم رکو
نہ تم رکو عمل کرو

تھی جان بخش وہ نوا
وہ منزلوں سے آشنا
جلا گئی جو اک دیا

ہوئی جو ختم جستجو
ہوئے تھے ہم ہی سرخرو
ہمارے دل کی آرزو

خدا کے لطف کی امیں
ملی یہ پاک سرزمیں
ملی یہ پاک سرزمیں

000

Marfat.com

جانِ آزادی

جانِ آزادی ہے یہ حسنِ دمن
زندہ و پائندہ ہے میرا وطن

گونجتی ہے آج بھی اُس کی نوا
اک مجاہد جاتے جاتے کہہ گیا
کم نہ کرنا تم کبھی اپنی لگن
جانِ آزادی ہے یہ حسنِ دمن

حق ادا کرتے رہو زندہ رہو
اے چراغِ جاں درخشندہ رہو
تم رہو بس کام میں اپنے مگن
جانِ آزادی ہے یہ حسنِ دمن

Marfat.com

قافلہ چلتا گیا یہ نہ رُکا
در قفس کا ٹوٹ کر اب گر چکا
سر اٹھا کر تم چلو اہلِ وطن
جانِ آزادی ہے یہ حسنِ دمن

عطر وبیز و دل بہار وجاں فزا
میں کہوں گا اس کو جنت برملا
ہے بہار بے خزاں میرا چمن
جانِ آزادی ہے یہ حسنِ دمن

000

Marfat.com

پھولوں کی بستی

پھولوں کی ہے بستی اپنی اس پر جان لٹائیں گے
پاک وطن کے ذروں کو ہم محنت سے چمکائیں گے

گلشن گلشن ، صحرا صحرا ، اپنا پیار لٹائیں گے
غنچوں کو بیدار کریں گے کلیوں کو مہکائیں گے
پھولوں کی ہے بستی اپنی اس پر جان لٹائیں گے
پاک وطن کے ذروں کو ہم محنت سے چمکائیں گے

شمع ایماں کر کے روشن نگر نگر ہم جائیں گے
سیدھی راہ پر چلتے چلتے منزل کو ہم پائیں گے
پھولوں کی ہے بستی اپنی اس پر جان لٹائیں گے
پاک وطن کے ذروں کو ہم محنت سے چمکائیں گے

Marfat.com

پرچم چاند اور تارے والا ایماں کا شہپارا ہے
اس کی جرأت طاقت کے ہم سب کو گیت سنائیں گے
پھولوں کی ہے بستی اپنی اس پر جان لٹائیں گے
پاک وطن کے ذروں کو ہم محنت سے چمکائیں گے

اپنے دیس کی خوشحالی بس! مطلوب و مقصود یہی
ملک و ملت کے رکھوالے اس کی شان بڑھائیں گے
پھولوں کی ہے بستی اپنی اس پر جان لٹائیں گے
پاک وطن کے ذروں کو ہم محنت سے چمکائیں گے

تدبیروں پہ مدنگ چڑھا کے نجمی ہم تقدیروں کا
ثمرہ اپنی محنت کا ہر حال میں اب ہم پائیں گے
پھولوں کی ہے بستی اپنی اس پر جان لٹائیں گے
پاک وطن کے ذروں کو ہم محنت سے چمکائیں گے

000

Marfat.com

پاکستان

ربطِ ملّت کی پہچان
تیرا میرا پاکستان

اس سے روشن دن اور رات
اس سے قائم اپنی ذات
محنت، ہمت اس کی جان

ربطِ ملّت کی پہچان
تیرا میرا پاکستان

یہ ہے سپنوں کی تعبیر
مل کر کرنی ہے تعمیر
اپنی تو ہے اس سے شان

Marfat.com

ربطِ ملّت کی پہچان
تیرا میرا پاکستان

ذرہ ذرہ ہو خورشید
ہو گی پھر ہی اپنی عید
طے کرنے ہیں سو میدان

ربطِ ملّت کی پہچان
تیرا میرا پاکستان

خوشحالی ہے آج نصیب
کل کا ورثہ یہ تہذیب
وقت یہ کہتا ہے ہر آن

ربطِ ملّت کی پہچان
تیرا میرا پاکستان

000

Marfat.com

بدلے حالات

بدلے حالات ہر شخص کہنے لگا
فن کی قیمت لگی فن چمکنے لگا
روشنی روشنی ہو گئی ہر طرف
محنتوں کا ثمر جب سے ملنے لگا
ریت میں کھل اٹھے پھول ہی جا بجا
جب سے تعمیر کا رخ بدلنے لگا
یوں نمایاں ہوئے منزلوں کے نشاں
ہر سو چھایا ہوا کہر چھٹنے لگا
ہو گئی مہرباں ہم یہ اپنی زمیں
رحمتوں کا نزول اب تو ہونے لگا
اس نے پائی ہے نجمی نئی زندگی
جراء توں کا سبق جو بھی پڑھنے لگا

000

Marfat.com

مرے وطن

کریں گے تجھ کو سر بلند
سدا رہے تو ارجمند
مرے وطن مرے وطن

یہ لہلہاتی کھیتیاں
یہ مسکراتی وادیاں
نظارے سب ہیں دل پسند
مرے وطن مرے وطن

تو دے حیاتِ جاوداں
تری بہار بے خزاں
تو زہر دے کہوں میں قند
مرے وطن مرے وطن

Marfat.com

ترا جواں ہے محنتی
ہے بچہ بوڑھا ہمتی
کسان تیرا ہوش مند
مرے وطن مرے وطن

لڑیں گے سب ہی مرد وزن
ترے لئے مرے وطن
فلک پہ ڈال کے کمند
مرے وطن مرے وطن

000

Marfat.com

تو جئے گا تو ایسے جئے گا

عزم پیہم کا شہکار بن کے
عظمتوں کا تو مینار بن کے
اس وطن کا پرستار بن کے

تو جئے گا تو ایسے جئے گا

سب کو راہ عمل جو دکھا دے
قلب ہستی میں ہل چل مچا دے
زندگی کا سلیقہ سکھا دے

تو جئے گا تو ایسے جئے گا

Marfat.com

دشمنوں سے نہ جو خوف کھائے
اپنی بگڑی جو خود ہی بنائے
موت سے اپنی آنکھیں لڑائیں

تو جئے گا تو ایسے جئے گا

جو لٹائے سدا چاہتوں کو
بانٹتا جو رہے الفتوں کو
دور کرتا رہے نفرتوں کو

تو جئے گا تو ایسے جئے گا

OOO

Marfat.com

جہاں سے عداوت مٹاتے ہوئے

جہاں سے عداوت مٹاتے ہوئے
ترانے وفاؤں کے گاتے ہوئے
وطن کی محبت بڑھاتے ہوئے

چلے مل کے سارے جو پیر و جواں
بہاروں میں بدلی انہوں نے خزاں

دیئے روشنی کے جلاتے ہوئے
نئے آشیانے بناتے ہوئے
یہ پرچم وطن کا اڑاتے ہوئے

چلے مل کے سارے جو پیر و جواں
بہاروں میں بدلی انہوں نے خزاں

Marfat.com

نظاروں سے دل کو لبھاتے ہوئے
وفا کا سبق یہ پڑھاتے ہوئے
دلوں کو مروت سکھاتے ہوئے

چلے مل کے سارے جو پیر و جواں
بہاروں میں بدلی انہوں نے خزاں

صداقت گلے سے لگاتے ہوئے
دیانت کو اپنا بناتے ہوئے
شرافت کی قوت دکھاتے ہوئے

چلے مل کے سارے جو پیر و جواں
بہاروں میں بدلی انہوں نے خزاں

000

Marfat.com

اے وطن تو نشاں میری پہچان کا

اے وطن تو نشاں میری پہچان کا
تیری خدمت تو حصہ ہے ایمان کا

اک دیا ہوں جلوں گا میں تیرے لئے
وہ دیا جس سے روشن ہوں لاکھوں دیے
تجھ سے مجھ کو ملا نور عرفان کا
تیری خدمت تو حصہ ہے ایمان کا

پھول ہر جا کھلائیں مری محنتیں
یہ تری چاہتیں ، مجھ کو دیں راحتیں
ذکر کرتا رہوں میں تری شان کا
تیری خدمت تو حصہ ہے ایمان کا

Marfat.com

تو ہے قائم تو قائم ہے میرا بدن
میں ہوں تجھ سے تو مجھ سے اے میرے وطن
روک دوں راستہ چڑھتے طوفان کا
تیری خدمت تو حصہ ہے ایمان کا

پیار تیرا بسے میری تحریر میں
جان و دل نذر ہیں تیری تعمیر میں
میں محافظ بنوں گا تری آن کا
تیری خدمت تو حصہ ہے ایمان کا

مجھ کو لگتا ہے ہر روپ پیارا ترا
جگمگاتا ہوا چاند تارا ترا
سر زمیں ہے تری ، حسن ارمان کا
تیری خدمت تو حصہ ہے ایمان کا

تیرے کوہ و دمن ، تیری ہر انجمن
یہ سبھی وادیاں ، پھول جیسے بدن
سب پہ سایہ کروں گا میں قرآن کا
تیری خدمت تو حصہ ہے ایمان کا

000

Marfat.com

اے وطن

تیری تقدیر ہی اپنی تقدیر ہے
تیری توقیر سے اپنی توقیر ہے
پیش کرتے ہیں اپنی سبھی قوتیں
تیری عزت تری آبرو کے لئے

جگمگاتی رہیں یونہی یہ بستیاں
لہلہائیں سدا یہ تری کھیتیاں
ہم لگائے ہوئے ہیں گلے محنتیں
تیری عزت تری آبرو کے لئے

Marfat.com

تجھ کو جنت کا ٹکڑا بنائیں گے ہم
محنتوں کے یوں اب ہل چلائیں گے ہم
چھوڑ دیں گے سبھی اب تو ہم راحتیں
تری عزت تری آبرو کے لئے

ہم نمونہ بنے جب سے کردار کا
ہو گیا رخ ادھر بختِ بیدار کا
وار دیں تجھ پہ ہم عزم کے دولتیں
تیری عزت تری آبرو کے لئے

اے وطن تو ہمیشہ مہکتا رہے
ذرہ ذرہ ترا یوں دمکتا رہے
پیش کرتے رہیں فکر کی رفعتیں
تیری عزت تری آبرو کے لئے

000

Marfat.com

ہمیں اپنی جب خود ہی پہچان ہوگی

ہمیں اپنی جب خود ہی پہچان ہو گی
ارادوں میں اپنے اگر جان ہو گی
جو مشکل پڑے گی وہ آسان ہو گی
ہمیں اپنی جب خود ہی پہچان ہو گی

قدم پھر اٹھیں گے بڑھے گا یقیں بھی
یقیں سے ہی منزل لگے گی حسیں بھی
لگن جو بڑھے گی کھلے گی زمیں بھی
ہمیں اپنی جب خود ہی پہچان ہو گی

Marfat.com

زمینِ وطن یونہی آزاد ہو گی
محبت دلوں میں بھی آباد ہو گی
کھلیں گے چمن روح دلشاد ہو گی
ہمیں اپنی جب خود ہی پہچان ہو گی

جو بادل ہیں مایوسیوں کے چھٹیں گے
جو رستے میں حائل ہیں پتھر ہٹیں گے
منور جہاں ہوگا ، سائے گھٹیں گے
ہمیں اپنی جب خود ہی پہچان ہو گی

000

Marfat.com

مثالِ شمعِ زندگی

مثالِ شمعِ زندگی ، جمالِ علم و آگہی
مرا وطن ، مرا وطن

پہاڑ سر بلند ہیں ، حسین اس کی وادیاں
اناج سے بھری ہوئیں یہ لہلہاتی کھیتیاں
لٹائیں ہر جا روشنی ، یوں دیں پیامِ زندگی

مثالِ شمعِ زندگی ، جمالِ علم و آگہی
مرا وطن ، مرا وطن

سجی ہوئی ہے انجمن ، مہک رہا ہے اب چمن
دلوں میں جگمگا رہی ہے زندگی کی اب لگن
چہار سو ہزار سو چھٹک رہی ہے چاندنی

Marfat.com

مثالِ شمعِ زندگی ، جمالِ علم و آگہی
مرا وطن ، مرا وطن

بہار بھی یہ باغ بھی ، یہ نور بھی چراغ بھی
بڑھا رہے ہیں عظمتیں یہ ہاتھ بھی دماغ بھی
یہ محنتوں کا ہے ثمر ، ہوئی ہے ختم تیرگی

مثالِ شمعِ زندگی ، جمالِ علم و آگہی
مرا وطن ، مرا وطن

رواں ہوا ہے قافلہ بدل گئی ہے رخ ہوا
قریب تر ہیں منزلیں یہ آ رہی ہے اب صدا
ہر اک جوان صف شکن ، ہر ایک شخص محنتی

مثالِ شمعِ زندگی ، جمالِ علم و آگہی
مرا وطن ، مرا وطن

000

Marfat.com

ترقی کی رفتار تم تیز کردو

یہ اپنا چمن ہے اسے تم نکھارو
یہ دھرتی ہے اپنی اسے اب سنوارو
کرو پیار اس سے اے میرے پیارو

ترقی کی رفتار تم تیز کر دو

نہ دولت کو بے جا یونہی تم لٹاؤ
نہ باہر سے شے کوئی بھی منگواؤ
ضروری جو چیزیں ہیں خود ہی بناؤ

Marfat.com

ترقی کی رفتار تم تیز کردو

اٹھاؤ مشقت یوں عزت کماؤ
کرو محنتیں تم پسینے بہاؤ
یہ پہیہ گھماؤ مشینیں چلاؤ

ترقی کی رفتار تم تیز کردو

جو غافل پڑے ہیں انہیں تم جگاؤ
نکموں کو سارے ہنر اب سکھاؤ
بہر سمت شمع یقیں اب جلاؤ

ترقی کی رفتار تم تیز کرو

000

Marfat.com

کیپٹن راجہ محمد سرور شہید (نشانِ حیدر)

باطل کا بُت گرایا سرور شہید نے
رتبہ بلند پایا سرور شہید نے

اعداء مرے وطن کے جو سرحدوں پہ آئے
ان کا کیا صفایا سرور شہید نے

ٹھہرا نہ کوئی پل بھر بھی اُس کے سامنے
حق کا علم اُٹھایا سرور شہید نے

پیغام بن گیا وہ دشمن کی موت کا
کفّار کو مٹایا سرور شہید نے

Marfat.com

لاشوں سے پٹ گئیں دشمن کی سرحدیں
اشرار کو بھگایا سرور شہید نے

خالدؓ کا جذبہ لے کر نکلا وہ جس گھڑی
منظر نیا دکھایا سرور شہید نے

دشمن کی ساری توپیں اس نے تباہ کر دیں
فوجوں کو یوں چلایا سرور شہید نے

اس کو پکارتے ہیں تل پترا کے نام سے
مسکن جہاں بنایا سرور شہید نے

حق کے لئے ہی نجمی اوڑی محاذ پر
اپنا لہو گرایا سرور شہید نے

OOO

Marfat.com

میجر چوہدری طفیل محمد شہید (نشانِ حیدر)

ہوتا تھا موم اک دن سنتا تھا گر عدو
کرتے تھے سب سے ایسی شیریں وہ گفتگو

بھاتا تھا یہ سبھاؤ میجر طفیل کا

چہرے پہ مسکراہٹ ہر دم تھی کھیلتی
کرتے تھے بات سب سے اس کے مزاج کی

ایسا تھا رکھ رکھاؤ میجر طفیل کا

Marfat.com

مشکل تھا مرحلہ وہ ساعت تھی وہ کڑی
لڑنا تھا لکشمی پور ہندو سے جس گھڑی

کرنا پڑا چناؤ میجر طفیل کا

آنکھوں میں بس گئی تھی جرأت کی روشنی
بکھری تھی رخ پہ اُن کے عظمت کی چاندنی

چہرہ ذرا دکھاؤ میجر طفیل کا

لہرا دیا ہے ہم نے یاں پرچمِ وطن
ہم نے بھگا دیا ہے وہ دشمنِ چمن

پیغام یہ سناؤ میجر طفیل کا

000

Marfat.com

میجر راجہ عزیز بھٹی شہید (نشانِ حیدر)

سرحد کا پاسباں ہے میجر عزیز بھٹی
جرأت کا اک نشان ہے میجر عزیز بھٹی

گونجی جو سرحدوں پر بہرِ فروغِ ایماں
مسلم کی وہ اذان ہے میجر عزیز بھٹی

اک ضرب کاری جس نے باطل کو تھی لگائی
تنہا وہ کارواں ہے میجر عزیز بھٹی

رفعت فلک کی اُس کے قدموں کو چومتی ہے
ملّت ہے جسم ، جاں ہے میجر عزیز بھٹی

Marfat.com

مومن وہ ایسا جس کی ہر اک ادا مسلّم
سیرت کی داستاں ہے میجر عزیز بھٹی

بخشا جو تو نے ہم کو اپنی شجاعتوں سے
جذبہ وہی جواں ہے میجر عزیز بھٹی

بر کی محاذ کے تو ذرّے بھی یہ کہیں گے
اک شمعِ ضوفشاں ہے میجر عزیز بھٹی

000

Marfat.com

پائلٹ آفیسر راشد منہاس شہید (نشانِ حیدر)

مردِ مجاہد
تُو تھا راشد
تیری جرأت پر قربان
پیار، محبت اور یہ جان
ایسا تجھ میں خون رواں تھا
جس میں حق کی تنویریں تھیں
تیری باتیں، تیری یادیں
عزم و عمل کی تحریریں تھیں
سینے میں وہ دل تھا تیرے
جس میں الفت، جس میں چاہت
اپنے وطن سے

Marfat.com

غداری کے کانٹے چن کر

اپنے چمن سے

تو نے ایسا کام کیا

جس پر نازاں قوم ہے ساری

تیرا ہم پر احسان بھاری

میرے راشد

تو زندہ ہے

اوجِ فلک پہ پائندہ ہے

تو وہ نجمِ تاباں ہے جو

صورتِ ایمان فرخندہ ہے

میرے راشد

تو زندہ ہے

لیکن میرے وہم و تخیل

میرے یہ محدود سے جذبے

پا نہیں سکتے تیری منزل

000

Marfat.com

میجر محمد اکرم شہید (نشانِ حیدر)

کیسی بھلی تھی صورت اکرم شہید تیری
بھاتی تھی سب کو عادت اکرم شہید تیری

ہر دل میں جاگزیں تھا بس کہ مقام تیرا
کرتے تھے سب ہی عزت اکرم شہید تیری

ورثے میں تو نے پائی طبیعت کی سادگی
تھی بالیقیں یہ دولت اکرم شہید تیری

Marfat.com

تو نے بڑھائے اپنے جوانوں کے حوصلے
دیکھی سبھی نے جرأت اکرم شہید تیری

ہلّی کے معرکے میں دشمن کو جب پچھاڑا
آئی تھی کام حکمت اکرم شہید تیری

آتی رسد بھی گرچہ دشمن نے روک دی تھی
ٹوٹی نہ پھر بھی ہمت اکرم شہید تیری

زندہ رہا تو جب تک دشمن نہ بڑھ سکا
قسمت میں تھی شہادت اکرم شہید تیری

000

Marfat.com

میجر شبیر شریف شہید (نشانِ حیدر)

اسلام کے مجاہد ملّت کی شان تھے
بے باک تھے، دلیر تھے، دھرتی کی آن تھے

حامل تھے اس قدر اعلیٰ صفات کے
مخلص تھے دوستوں سے پکّے تھے بات کے

جرأت رقم ہے ان کی چونڈہ محاذ پر
پہنچے تھے جوڑیاں مناور کو روند کر

شبیر بن کے غازی پینسٹھ کی جنگ میں
رنگے گئے تھے خون کے پاکیزہ رنگ میں

Marfat.com

ان کو ستارہ جرأت پہلے بھی تھا ملا
ظاہر ہے اس سے ان کی عظمت ہی برملا

چرچا شہید کا اس دل کا قرار ہے
اس کا وجودِ عالی میرا وقار ہے

تربت اسی کی دائم قندیلِ نور ہے
یادوں سے اس کی پیہم دل کو سرور ہے

000

Marfat.com

سوار حسین شہید (نشانِ حیدر)

عہدے کی ترتیب سے گرچہ
تو جاں باز سپاہی تھا
گاڑی میں جو رکھ رکھ کر
اپنے فوجی اڈوں پر
اسلحہ جو پہنچائے
لیکن تیرا جذبہ اونچا
جس نے تیری شان بڑھائی
عملی جنگ میں حصہ لے، تو
دل میں تیرے جوت جگائی
فطرت نے جو سونپا تجھ کو
اس سے اونچا کام کیا

Marfat.com

دشمن کی ہر حرکت کو
پہلے ہی سے بھانپ لیا
مکروریا کے پتلوں کو ایک سبق سکھلایا تو نے
اپنے شیر جوانوں کو ان کا حال بتایا تو نے
اپنوں کو ہشیار کیا
دشمن پر پھر وار کیا
نالہ جو اور کھیڑا گاؤں میں تو نے یہ کام کیا
قہر خدائی بن کر جھپٹا دشمن پر کہرام کیا
ذرہ ذرہ میرے وطن کا
آج گواہی دیتا ہے
تیری جرأت، ہمت کی
تیری طاقت عظمت کی
جذبہ حُبّ الوطنی کی
تیرے شوق شہادت کی

000

Marfat.com

محمد محفوظ شہید (نشانِ حیدر)

محفوظ ہو گیا تو ایماں کی رفعتوں پر
جرأت تری رقم ہے اغیار کے دلوں پر

واہگہ کا معرکہ ، وہ اٹاری محاذ دیکھو
شاہین بن کے جھپٹا تو اپنے دشمنوں پر

بڑھتے قدم ترے پھر رُکنے نہ پائے ہرگز
چشمِ فلک ہے شاید تیری شجاعتوں پر

ٹانگیں بھی زخمی تیری سینہ بھی چھلنی تیرا
پھر بھی جھپٹ رہا تھا دشمن کی توصفوں پر

Marfat.com

سینے کے بل سرکتا دشمن پہ جا پڑا تو
اعدائ نے بھی گواہی دی تیری جرائتوں پر

بنکر میں کود کر پھر دشمن کو جا پچھاڑا
پچھتا رہے تھے کافر اپنی عداوتوں پر

عزت سے کی حوالے دشمن نے لاش تیری
کرتی ہیں فخر مائیں ایسے بہادروں پر

باطل کا توپ خانہ خاموش کر دیا تھا
نجمی رہے گا نازاں تیرے ہی حوصلوں پر

000

Marfat.com

اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

تو نے بخشا ہے ہم کو نیا بانکپن
تجھ پہ رحمت خدا کی ہو سایہ فگن
زینتِ فکر و فن ، تجھ پہ لاکھوں سلام

اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

تجھ سے لرزاں ہے تیرا عدو آج بھی
سُرخرو کل بھی تو ، سُرخرو آج بھی
اے بہارِ چمن ، تجھ پہ لاکھوں سلام

اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

نقش ہر دل پہ ہے جانثاری تری
تیرا یہ روپ یہ پاسداری تری
مرحبا یہ لگن تجھ پہ لاکھوں سلام

اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

تو نے کاٹے جو حلقے تھے ظلمات کے
آج چرچے ہیں ہر سو تری ذات کے
سطوتِ بحر و بن ، تجھ پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

کانپتا تھا عدو سن کے آہٹ تری
مجھ کو بھاتی تھی ہر مسکراہٹ تری
زندگی کی پھبن ، تجھ پہ لاکھوں سلام

اے شہیدِ وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

تو نے بخشی ہمیں عزم کی رفعتیں
کارنامے ترے فکر کی طلعتیں
شوکتِ انجمن ، تجھ پہ لاکھوں سلام

اے شہید وطن تجھ پہ لاکھوں سلام

000

Marfat.com

نازتم پر ہے ہم کو جیالو

ناز تم پر ہے ہم کو جیالو
مل کے پرچم وطن کا سنبھالو

نفرتوں کی یہ زنجیر توڑو
آؤ حالات کے رخ کو موڑو
آج کا کام کل پر نہ ٹالو
مل کے پرچم وطن کا سنبھالو

الفتوں کے دیے تم جلاؤ
اپنا اخلاق سب کو بتاؤ
قوم کا پیار دل میں بٹھا لو
مل کے پرچم وطن کا سنبھالو

Marfat.com

بخش دو ظلمتوں کو اجالا
مہرباں تم پہ ہو حق تعالیٰ
گر رہے ہیں جو ان کو اٹھالو
مل کے پرچم وطن کا سنبھالو

تم مصائب میں بھی مسکراؤ
سر فروشی کے تم گیت گاؤ
چاند تاروں کو اپنا بنالو
مل کے پرچم وطن کا سنبھالو

دل محبت سے معمور کردو
کور آنکھوں میں تم نور بھر دو
ان اندھیروں سے کرنیں نکالو
مل کے پرچم وطن کا سنبھالو

○○○

Marfat.com

اے وطن اے وطن

تُو وقارِ جہاں ، تُو مرا آشیاں
میرے قلب و نظر تجھ سے ہیں ضوفشاں

اے وطن ، اے وطن ، اے وطن ، اے وطن

تُو مری آبرو ، تُو مری جستجو
تُو جو مانگے تو میں پیش کر دوں لہو

اے وطن ، اے وطن ، اے وطن ، اے وطن

آبشاریں تری یہ تری وادیاں
جیسے جنت سے اُتری ہوں شہزادیاں

اے وطن ، اے وطن ، اے وطن ، اے وطن

Marfat.com

تُو مری روشنی ، تُو مری چاندنی
تیری عظمت بڑھے پاؤں میں زندگی

اے وطن ، اے وطن ، اے وطن ، اے وطن

تُو سدا مسکرا یونہی تُو جگمگا
مثلِ شمس و قمر ، بخش ہم کو ضیا

اے وطن ، اے وطن ، اے وطن ، اے وطن

تیرا ہر اک سماں ہم کو رکھے جواں
چمکے ذرے ترے بن گئی کہکشاں

اے وطن ، اے وطن ، اے وطن ، اے وطن

000

Marfat.com

مری نظر کا نور تو

مری نظر کا نور تو
نشاط تو سرور تو

گلی گلی ہے اب سجی
لبوں پہ گلفشاں ہنسی
ہے سرفرازِ طور تو
مری نظر کا نور تو

اے جھومتی ہوئی ہوا
اے پھیلتی ہوئی ضیا
کبھی نہ ہونا دور تو
مری نظر کا نور تو

Marfat.com

وطن کے برگ و بار سن
اے رونقِ بہار سن
قرارِ ناصبور تو
مری نظر کا نور تو

روش روش ہے بانکپن
ہے روشنی چمن چمن
کمالِ حسن حور تو
مری نظر کا نور تو

ترے لئے ہیں عظمتیں
یقین کی یہ منزلیں
ہے موجۂ سرور تو
مری نظر کا نور تو

000

Marfat.com

روش روش بھار ھے

قدم قدم ہے چاندنی روش روش بہار ہے
نظر نظر میں موجزن خوشی کا آبشار ہے

لٹا رہا ہے رحمتیں ، ہے آسماں بھی مہرباں
سجے لبوں پہ قہقہے ہیں ، سبھی ہیں لوگ شادماں
مرے وطن کی خاک میں نمود ہے نکھار ہے
قدم قدم ہے چاندنی روش روش بہار ہے

مچل رہی ہے شان سے ہوا بھی خوش خرام ہے
وہ دیکھ دستِ زندگی میں سرخوشی کا جام ہے
ثمر ہیں محنتوں کے یہ چمن جو لالہ زار ہے
قدم قدم ہے چاندنی روش روش بہار ہے

Marfat.com

امین اس کی عظمتوں کے ہم ہی پاسبان ہیں
بلند اپنے حوصلے ؛ دلیر ہیں ، جوان ہیں
ملیں اسی سے چاہتیں اسی سے سب وقار ہے
قدم قدم ہے چاندنی روش روش بہار ہے

اسی سے ربطِ جان وتن ،رگوں میں خوں ہے موجزن
قرار جان و دل کا ہے ، مرا وطن ، مرا چمن
ہے قافلہ رواں دواں پیامِ نو بہار ہے
قدم قدم ہے چاندنی روش روشن بہار ہے

قبا ہے اپنی روشنی ، صبا کی موج زندگی
مرے خمیر میں رچی وطن سے اپنی دوستی
مثال سے بلند تر ہمارا اس سے پیار ہے
قدم قدم ہے چاندنی روش روش بہار ہے

000

Marfat.com

مولانا محمد علی جوہرؔ

آزادی کا متوالا تھا وہ
سر نہ جھکانے والا تھا وہ
راسخ اس کا ایماں تھا
نکتہ رس وہ انساں تھا
آزادی کی خاطر ہی وہ جیتا تھا
آزاد فضا میں سانس میں لوں گا
کہتا تھا
دل میں یہ ارمان لئے
جیون کو ذیشان لئے

Marfat.com

آزادی کی جوت جگا کے
آزادی کو دل میں بسا کے
قول یوں پورا اس نے کیا
آزادی پر دی جان لٹا
مر کے اس نے رتبہ پایا
کیسا اچھا، کیسا اونچا
اس کے مرقد پر ہے چھایا
رب کی رحمت کا ہی سایا

000

Marfat.com

نذرانہ عقیدت بحضور حضرت علامہ اقبالؒ

شانِ قلندری سے وحدت کا گیت گایا
غفلت زدوں کو آ کے اقبال نے جگایا

بخشا خودی کا جذبہ اسلامیوں کو اس نے
اک موت ہے غلامی اس نے ہمیں بتایا

اس نے ہمیں بتائے اسرارِ روحِ فطرت
مشرق کی سر زمیں کا رہبر وہ بن کے آیا

Marfat.com

''بانگِ درا'' تھی اس کی پیغامِ سر بلندی
ہم گر رہے تھے اس نے آکر ہمیں اٹھایا

''ضربِ کلیم'' اُس کی تاب و تبِ یقین تھی
اُس کی صداقتوں سے ماحول جگمگایا

آداب زندگی کے اس نے ہمیں بتائے
اس کی نوازشوں سے یہ ملک ہم نے پایا

تنویرِ فکر و دانش پھیلی جہاں میں ہر سو
اس نے چراغِ ایماں راہوں میں جب جلایا

ہر سو ہے فیض جاری اقبال ہی کا نجمی
جس نے پلٹ کے رکھ دی اصحاب دل کی کایا

OOO

Marfat.com

نذرانہ عقیدت بحضور حضرتِ قائدِ اعظمؒ

تو نے بخشی ہمیں عظمتِ آگہی
ہم اندھیرے میں تھے مل گئی روشنی

دیکھنے کو تھا کمزور اور ناتواں
تیرے سینے میں دل تھا بڑا ہی جواں

تو نے جرأت سے ہر اک کیا فیصلہ
تھا پہاڑوں کی صورت ترا حوصلہ

شوکتِ بزمِ ہستی تری گفتگو
جرأتوں کی بلندی تری جستجو

Marfat.com

کتنے جوہر چھپے تھے تری ذات میں
کس قدر تھا اثر تیری ہر بات میں

تھا عزائم سے بھرپور تیرا لہو
تیری ہمّت کو مانے ہے تیرا عدو

ہم بھلائیں گے نہ اب ترے کام کو
اونچا رکھیں گے اب ہم ترے نام کو

ہم حفاظت کریں گے تری آن کی
تیرے جنت وطن ہاں تری شان کی

لہلہاتا یونہی تا قیامت رہے
چاند تارا ترا یہ سلامت رہے

000

Marfat.com

پرچم

پرچم اپنا سبز ہلالی اس پر چاند اور تارا ہے
اس کی عزت پر کٹ مرنا قومی فرض ہمارا ہے

پرچم اپنا شانِ آزادی
پرچم ہے اعلانِ آزادی

یہ ہے عزم نشانی اپنی ہم کو جان سے پیارا ہے
پرچم اپنا سبز ہلالی اس پر چاند اور تارا ہے
اس کی عزت پر کٹ مرنا قومی فرض ہمارا ہے

Marfat.com

آزادی کی یہ ہے علامت
آزادی کی یہ ہے امانت

ہم نے دی قربانی جب بھی باطل نے للکارا ہے
پرچم اپنا سبز ہلالی اس پر چاند اور تارا ہے
اس کی عزت پر کٹ مرنا قومی فرض ہمارا ہے

آزادی کا یہ ہے ضامن
اس کی چاہت دھڑکن دھڑکن

لہرائے اونچے سے اونچا یہ ایمان ہمارا ہے
پرچم اپنا سبز ہلالی اس پر چاند اور تارا ہے
اس کی عزت پر کٹ مرنا قومی فرض ہمارا ہے

000

Marfat.com

گیت

نکھرا میرے دیس کا موسم بکھرے اچھے رنگ
گلشن گلشن چلیں ہوائیں لے کے مہکے مہکے رنگ

کالی گھٹائیں برس چکی ہیں
ساری فضائیں صاف ہوئی ہیں

رنگوں کی اک لہرا اٹھی ہے پھیلے پیارے پیارے رنگ
نکھرا میرے دیس کا موسم بکھرے اچھے رنگ

سورج نور کی کرنیں لایا
بلبل نے بھی گیت ہے گایا

Marfat.com

دیکھ لیے ہیں باغ کے اندر اس نے نکھرے نکھرے رنگ
نکھرا میرے دیس کا موسم بکھرے اچھے رنگ

دیس بھی اپنا راج بھی اپنا
پورا ہو گیا ہر اک سپنا

محنت کش کے چہرے پر ہیں دیکھو کھلتے کھلتے رنگ
نکھرا میرے دیس کا موسم بکھرے اچھے رنگ

سارے غم اب دور ہوئے ہیں
پیار سے دل معمور ہوئے ہیں

راج جمہوری لے کے آیا نجمی میٹھے میٹھے رنگ
نکھرا میرے دیس کا موسم بکھرے اچھے رنگ

000

Marfat.com

گیت

دیس مرا یہ دیس ہے ایک مصوّر کی تصویر
مل جل کر اب کرتے رہیں گے ہم اس کی تعمیر

اس کے سارے نقش ہیں پیارے
اس کے سارے پاک نظارے

اس کے ساتھ ہی وابستہ ہے ہم سب کی توقیر
دیس مرا یہ دیس ہے ایک مصوّر کی تصویر

یہ پھولوں سے مہکی وادی
یہ خوشبوؤں کی شہزادی

Marfat.com

دور دور تک پھیل چکی ہے اب اس کی تنویر
دیس میرا یہ دیس ہے ایک مصوّر کی تصویر

حسن کا ہے یہ اعلیٰ پیکر
اس کے سارے اچھے منظر

چاروں صوبے ایسے اس کے جیسے اک زنجیر
دیس میرا یہ دیس ہے ایک مصوّر کی تصویر

چمکے جگمگ اس کے ذرّے
پہنے اس نے نور کے گہنے

اس میں رہنے والے اس کی لکھیں گے تقدیر
دیس مرا یہ دیس ہے ایک مصوّر کی تصویر

000

Marfat.com

نغمۂ وطن

تو علم و آگہی کی علَم کو اٹھا کے چل
مزدور ہو کسان ہو سب کو ملا کے چل

اپنے وطن کی رات دن تعمیر کے لئے
اَن دیکھے آسماں کی تسخیر کے لئے
ہاتھوں میں ہاتھ دے کے تو شمعیں جلا کے چل
مزدور ہو کسان ہو سب کو ملا کے چل

Marfat.com

اپنے وطن سے بھوک مٹانے کے واسطے
ظلم وستم کی آگ بجھانے کے واسطے
کاندھے سے کاندھا پاؤں سے پاؤں ملا کے چل
تو علم و آگہی کے علم کو اٹھا کے چل

مہر و وفا کے رنگ کو بھرنا ہے چار سو
علم و عمل کی روشنی کرنا ہے چار سو
آنکھوں میں پیار بھر کے تو نفرت مٹا کے چل
تو علم و آگہی کے علم کو اٹھا کے چل

اکیسویں صدی کا ہے در سامنے کھلا
تجھ کو بُلا رہا ہے ترقی کا راستا
نغمے نئی رُتوں کے وطن میں سنا کے چل
تو علم و آگہی کے علم کو اٹھا کے چل

000

Marfat.com

نغمۂ وطن

پھولوں کی طرح دل میں بسائیں گے محبت
ہم قوم کے بچوں کو سکھائیں گے محبت

ہم امن کے راہی ہیں سمجھ لے یہ زمانے
دنیا میں ہمارا ہے محبت کا ترانہ
نفرت کی جگہ دل میں جگائیں گے محبت
پھولوں کی طرح دل میں بسائیں گے محبت

Marfat.com

خوشحال بنائیں گے وطن اپنا لگن سے
ہم اس کے لئے توڑیں گے ستارے بھی گگن سے
دکھ درد کو بانٹیں گے لٹائیں گے محبت
پھولوں کی طرح دل میں بسائیں گے محبت

افلاس کی لعنت کو مٹائیں گے وطن سے
تخریب کے سایے بھی ہٹائیں گے وطن سے
ہر ایک کے ہونٹوں پہ سجائیں گے محبت
پھولوں کی طرح دل میں بسائیں گے محبت

000

Marfat.com

گیت

قرآن کا ہر لفظ ہے منشور ہمارا
ہر لحظہ ہے درکار مدینے کا سہارا

ہم عدل کے احکام چلائیں گے وطن میں
خوش رنگ سبھی پھول کھلائیں گے وطن میں
اسلامی مساوات کو لائیں گے وطن میں

احمدؐ کا کرم ہم پہ ہے اللہ کا یارا
قرآن کا ہر لفظ ہے منشور ہمارا

ہر شخص کو عزت کا تحفظ جو دلائیں
نادار کو غربت کی مصیبت سے بچائیں
سب اسے سائل کو یہاں کام میں لائیں

Marfat.com

مل جائے ہمیں اوج ثریا کا کنارا
قرآن کا ہر لفظ ہے منشور ہمارا

قرضوں کی سزاؤں سے بچانا ہے وطن کو
نادیدہ بلاؤں سے بچانا ہے وطن کو
مسموم ہواؤں سے بچانا ہے وطن کو

تعمیر و ترقی کا نشاں چاند ستارا
قرآن کا ہر لفظ ہے منشور ہمارا

000

Marfat.com

منشور

عزت کی رہ دکھانا منشور ہے ہمارا
غربت کو اب مٹانا منشور ہے ہمارا

کرنے ہیں پورے ہم نے انصاف کے تقاضے
کرنا ہے ملک کو اب اس قوم کے حوالے

خدمت کو عام کرنا منشور ہے ہمارا
عزت کی رہ رکھانا منشور ہے ہمارا

مرنا ہے حق کی خاطر ایمان سے ہے جینا
اپنے وطن میں ہم نے اب شان سے ہے جینا

Marfat.com

راحت سبھی کو دینا منشور ہے ہمارا
عزت کی رہ دکھانا منشور ہے ہمارا

تعمیر کے عمل سے ہم نے ہے گزرنا
محنت کریں گے جب ہی قسمت نے ہے سنورنا

محنت نشاں بنانا منشور ہے ہمارا
عزت کی رہ دکھانا منشور ہے ہمارا

ہم قوم کے مجاہد ہم دیس کے سپاہی
ہم نے ہے ختم کرنی نفرت کی روسیاہی

چاہت کے رنگ جمانا منشور ہے ہمارا
عزت کی رہ دکھانا منشور ہے ہمارا

000

Marfat.com

انقلاب

پُر امن انقلاب یاں لائیں گے دوستو
اپنا وطن بہشت بنائیں گے دوستو
نغمے وفا کے سب کو سنائیں گے دوستو

مکر و فریب و جھوٹ کی لعنت مٹائیں گے
دیوارِ ذات پات وطن سے گرائیں گے
جمہوری انقلاب کی شمعیں جلائیں گے

پُر امن انقلاب یاں لائیں گے دوستو
اپنا وطن بہشت بنائیں گے دوستو
نغمے وفا کے سب کو سنائیں گے دوستو

Marfat.com

خوشیوں کی اپنے دیس میں کلیاں کھلائیں گے
مٹی کو اپنے دیس کی سونا بنائیں گے
خود آگہی کی دیس میں خوشبو بسائیں گے

پُر امن انقلاب یاں لائیں گے دوستو
اپنا وطن بہشت بنائیں گے دوستو
نغمے وفا کے سب کو سنائیں گے دوستو

000

Marfat.com

ہم پاکستانی

ہم پاکستانی
ہم امن کے داعی
ایمان ہمارا ، قرآن ہمارا
پیغام ہے دیتا
نفرت کو مٹاؤ
اُلفت کے دیے مل کر
دُنیا میں جلاؤ

ہم پاکستانی
ہم امن کے داعی
ایمان ہمارا ، قرآن ہمارا
ہم کو ہے سکھاتا

Marfat.com

عزت سے رہو باہم
توقیر کرو سب کی
اور سب میں لٹاؤ اب
چاہت کی ، وفاؤں کی
الفت کی ، عطاؤں کی
تم پیار بھری شبنم

ہم پاکستانی
ہم امن کے داعی
ایمان ہمارا ، قرآن ہمارا
ہم کو ہے بتاتا
نفرت کے سانپوں کو
دل میں نہ کبھی پالو
تم سب میں خوشی بانٹو
غربت کے جہالت کے
سائے جو لپکتے ہیں
اُن سب کو مٹا ڈالو

000

Marfat.com

مسلمان سے خطاب

تو اُس نبیؐ کا اُمتی
جو خاص ہے
جسے خدا نے عظمتوں کا تاج ہے عطا کیا

اے اُمتی ، تو خاص ہے
ترا مقام یہ نہیں
ترا مقام اور ہے
تو کیوں حقیر ہو گیا ہے
تو اُس خدائے لم یزل کا ہاتھ ہے
ترا پیام جاوداں
تو اپنے اس پیام کو
جہان بھر میں عام کر

Marfat.com

ترا تو کام اور تھا

اُلجھ گیا ہے تو کہاں

تو کس طرف ہے دیکھتا

ترا یہ راستہ نہیں

ترا یہ راستہ نہیں

تو کس فضا میں کھو گیا

تو کس جہاں کا ہو گیا

تری فضائیں اور ہیں

ترا جہان اور ہے۔

ترا مقام یہ نہیں

ترا مقام اور ہے

ترا مقام اور ہے

000

Marfat.com

زنجیر بنائیں گے

اُلفت سے سبھی مل کر، یہ دیس سجائیں گے

ہر سمت ہیں تنویریں

ان پاک فضاؤں میں، اب گونجیں گی تکبیریں

کیا بول سہانے ہیں

اِس دیس کی عظمت کے، ہر لب پہ ترانے ہیں

ہم تیرے ہیں دیوانے

یہ جان گئی دُنیا، دُشمن بھی ترا مانے

Marfat.com

کیا خوب ترانہ ہے
اے دیس مرے تو ہی، اِس جان کا خیمہ ہے

ہم دیپ جلائیں گے
تو پیار کی دھرتی ہے، دُنیا کو بتائیں گے

ہم شمعیں جلائیں گے
دنیا میں مثالی ہم، یہ دیس بنائیں گے

اِک پیار کا دھارا ہے
یہ دیس مرا انجمؔ، جنت کا نظارا ہے

OO

Marfat.com

دُنیا میں سر بلند جو رکھنا ہے دیس کو

دُنیا میں سر بلند جو رکھنا ہے دیس کو
بے نور ذہن و دِل میں عمل سے ضیا کریں
اپنے وطن کے واسطے محنت کیا کریں

دُنیا میں سربلند جو رکھنا ہے دیس کو
تعمیر کے عمل سے گزرنا پڑے گا پھر
بگڑے ہوؤں کو یارو سنورنا پڑے گا پھر

دُنیا میں سر بلند جو رکھنا ہے دیس کو
بڑھتے ہوئے ہجوم کو پھر روکنا بھی ہے
بدلے ہوئے سماج میں یہ سوچنا بھی ہے

000

Marfat.com

مومن تو حقیقت میں اللہ کا سپاھی ھے

ہر حال میں ہر لحظہ یہ اُس کی رضا چاہے
جو اُس کو پسند آئے وہ نقشِ وفا چاہے
مومن تو حقیقت میں اللہ کا سپاہی ہے
دریا کی یہ موجوں کا ہر حال شناور ہے
ساحل سے بھی کرتا ہے یہ آپ بھنور پیدا
مومن تو حقیقت میں اللہ کا سپاہی ہے
کرتا ہے حشر برپا جس راہ پہ چلتا ہے
ہنگامِ نظارہ کا خالق ہے یہ دنیا میں
مومن تو حقیقت میں اللہ کا سپاہی ہے
ہر سمت بناتا ہے ہر وقت نئے منظر
اور اپنی کہانی کو یہ خون سے لکھتا ہے
مومن تو حقیقت میں اللہ کا سپاہی ہے
ہر آن نمو پائے ایمان ترا مومن
اسلام کے پرچم کو رکھنا ہے سدا اونچا
مومن تو حقیقت میں اللہ کا سپاہی ہے

000

Marfat.com

دُعا

خدایا کرم کر ترا آسرا ہے
محبانِ ملت کی تجھ سے دعا ہے

دلوں کو محبت سے معمور کر دے
عزائم سے سینوں کو بھر پور کردے
سوا تیرے اب کون حاجت روا ہے
خدایا کرم کر ترا آسرا ہے

ہر اک دل میں اسلام ہی کی لگن ہو
مرا دیس خوشحالیوں کا چمن ہو
ترے نام پر ملک ہم نے لیا ہے
خدایا کرم کر ترا آسرا ہے

Marfat.com

وطن کے جیالوں کو ہشیار کر دے
پئے حفظ ملت تو بیدار کر دے
یہی آرزو ہے ، یہی التجا ہے
خدایا کرم کر ترا آسرا ہے

وطن یہ ہمارا نگارِ یقیں ہے
یہ ایمان کی رفعتوں کا امیں ہے
اسی سے ہے عظمت اسی سے بقا ہے
خدایا کرم کر ترا آسرا ہے

بہر سمت پھیلے عمل کا سویرا
بلندی پہ لہرائے اپنا پھریرا
وطن کے لئے رنج ہر اک روا ہے
خدایا کرم کر ترا آسرا ہے

فرائض کو نجمی ہمیشہ نبھائیں
حق بندگی ہم ادا کرتے جائیں
یہ رنگ سخن ہے ، یہ حرفِ دعا ہے
خدایا کرم کر ترا آسرا ہے

000

Marfat.com

Marfat.com

محمد اقبال نجمی ہمارے اُن قلمکاروں میں سے ایک ہیں۔ جن کا دماغ روشن، روح پُرسوز اور دل حساس ہے اور اُن کی شخصیت کے اسی سہ گونہ پن کی بدولت اُن کے کلام میں اپنے وطن کے لئے جان نثارانہ محبت، اپنی ملّت کیلئے دردمندانہ شیفتگی اور اپنے دین کے لئے والہانہ وابستگی کا ظہور ہوا ہے اور قدم قدم آباد ایک ایسا صحیفہ ہے جسے ہم اسی ظہور کی دلآویز تجسیم قرار دے سکتے ہیں اس صحیفے میں محمد اقبال نجمی نے اپنی حُبّ الوطنی، ملّت دوستی اور دین پسندی کو بے تاثیر اسلوب میں منظوم نہیں کیا بلکہ اُن کے حوالے سے اپنے خیالات و جذبات کو مسحور کن جمالیاتی سانچوں میں ڈھال کر پیش کرنے کی سعی کی ہے اور اسی سعی کی بلاغت میں اُن کی کامرانی کا راز مُضمر ہے۔ میں اُن کے اس مجموعہ کا اس اعتبار سے خصوصی طور پر استقبال کرتا ہوں کہ ہماری شاعری کو ابھی ایسی بہت سی فنی کاوشوں کی اشد ضرورت ہے، کیونکہ اسی نوع کی کاوشوں پر ہمارے قومی تشخص اور ہماری نشاۃ ثانیہ کا انحصار ہے

عارف عبد المتین

Marfat.com